اعلیٰ حضرت مجددِ دین و ملت امامِ اہلسنت شاہ **مولانا احمد رضا خان** علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ

مع تخریج و تسہیل

معروف بہ

مسمّٰی بنام تاریخی **الملفوظ** ۱۳۳۸ھ

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت

مکمل 4 حصے

مؤلف: شہزادۂ اعلیٰ حضرت تاجدارِ اہلسنت مفتیِ اعظم ہند حضرت علامہ مولانا

محمد مصطفٰے رضا خان
علیہ رحمۃ الرحمٰن

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

اعلیٰ حضرت مُجدّدِ دین وملّت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسمّٰی بنامِ تاریخی

اَلْمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:
شہزادۂ اعلیحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ھند
حضرتِ علّامہ مولانا محمد مُصطَفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش
مجلِس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر
مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ

سِن طباعت: 12 جُمادَی الْاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکتَبۃُ المَدِینہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net
E.mail.maktaba@dawateislami.net
www.dawateislami.net
Ph:4921389-90-91 Ext:1268

تَوَکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ امام **اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد عَلَی الْاَسباب کا ترک ہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۲۴ ص ۳۷۹) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

ڈاکو کی توبہ

﴿پھر فرمایا﴾ **اللہ** (عزوجل) کو ہدایت فرماتے دیر نہیں لگتی۔ یہ حضرت ابو بکر حوار رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہلے رہزن (یعنی ڈاکو) تھے، قافلے کے قافلے تنہا لوٹا کرتے تھے۔ ایک بار ایک قافلہ اُترا۔ آپ وہاں تشریف لے گئے، ایک خیمہ کی طرف گئے۔ اُس خیمے میں عورت اپنے شوہر سے کہہ رہی تھی: ''شام قریب ہے اور اس جنگل میں ابو بکر حوار کا دخل ہے، ایسا نہ ہو کہ وہ آ جائیں!'' بس یہ کہنا ان کا ہادی (یعنی ہدایت کا سبب) ہو گیا۔ خود فرمایا: ''ابو بکر تیری حالت یہ ہو گئی کہ خیموں میں عورتیں تک تجھ سے خوف کرتی ہیں اور تُو خدا سے نہیں ڈرتا!'' اسی وقت تائب ہوئے اور گھر کو لوٹ آئے۔ شب کو سوئے خواب میں زیارتِ اقدس (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) سے مشرف ہوئے۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے۔ آپ نے عرض کیا: بیعت لیجئے! ارشاد فرمایا: ''تجھ سے تیرا ہم نام بیعت لے گا۔'' ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیعت لی اور اپنی کُلاہ (یعنی عمامہ) مبارک انکے سر پر رکھی۔ آنکھ کھلی تو کُلاہ اقدس موجود تھی۔ یہ سلسلہ حواریہ آپ سے شروع ہوا۔

(جامع کرامات الاولیاء، حرف الالف، ابو بکر بن الحوار، ج۱، ص۴۲۵)

عرب کیساتھ محبت

عرض: عرب کے ساتھ محبت رکھنے کا حکم حدیث میں ہے؟

ارشاد: ہاں حدیث میں ہے:

مَنْ اَحَبَّ الْعَرَبَ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَبْغَضَ الْعَرَبَ فَقَدْ اَبْغَضَنِی — جس نے عرب سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے عرب سے عداوت کی اس نے مجھ سے عداوت کی۔

(المعجم الاوسط، من اسمه ابراهيم، الحديث ۲۵۳۷، ج۲ ص۶۶)

دوسری حدیث میں ہے:

حُبُّ الْعَرَبِ اِیْمَانٌ وَبُغْضُهُمْ نِفَاقٌ — عرب کی محبت ایمان اور ان کی عداوت نفاق ہے۔

(المستدرك على الصحيحين، كتاب معرفة الصحابة، ذكر فضائل قبائل، الحديث ۷۰۸۰، ج۵، ص۱۱۷)